

The Quran & Science Series

اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں

THE FLIGHT OF BIRDS

پرنڈوں کا اڑنا



Skype ID: quran.teach6



Skype ID: quran.teach6

Regarding the flight of birds the Qur'aan says:

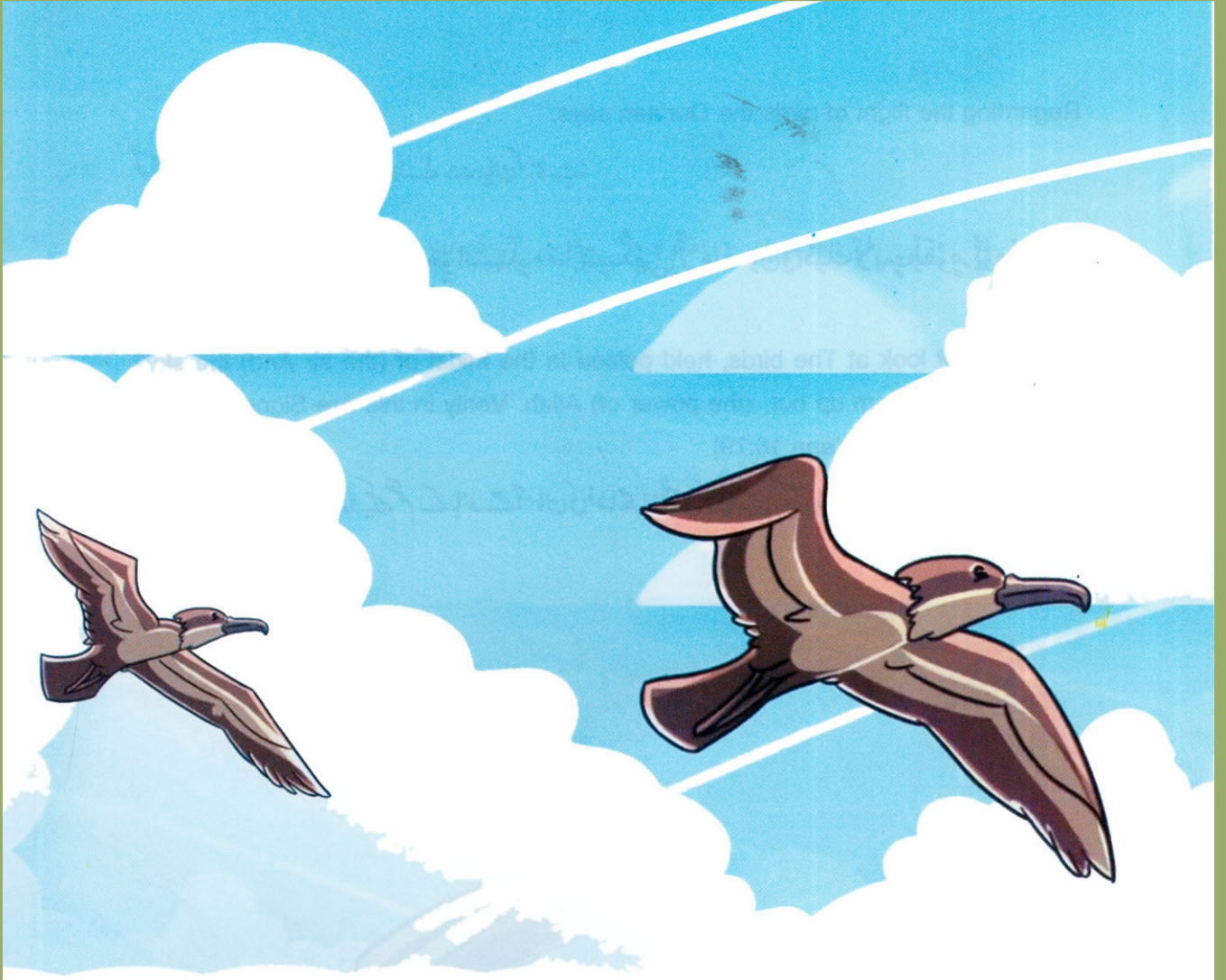
قرآن مجید پرندوں کی اڑان کے حوالے سے بیان کرتا ہے:

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسْعَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۖ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٦﴾

"Do they not look at The birds, held poised In the midst of (the air And) the sky? Nothing Holds them up but (the power of) Allah. Verily in this Are Signs for those who believe". [Al-Qur'aan 16:79]

”کیا انہوں نے پرندے نہ دیکھے حکم کے باندھے آسمان کی فضا میں، انہیں کوئی نہیں روکتا، سوا اللہ کے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کو۔“





A similar message is repeated in the Qur'aan in the verse:

اسی طرح کا ایک اور پیغام قرآن مجید کی درج ذیل آیت میں بیان کیا گیا ہے:

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَّتْ وَيَقْبِضْنَ ۗ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۗ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾

"Do they not observe The birds above them, Spreading their wings And folding them in? None can uphold them Except (Allah) Most Gracious: Truly it is He That watches over all things." [Al-Qur'aan 67:19]

”اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے اور سمیٹتے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمن کے، بیشک وہ سب کچھ

دیکھتا ہے۔“

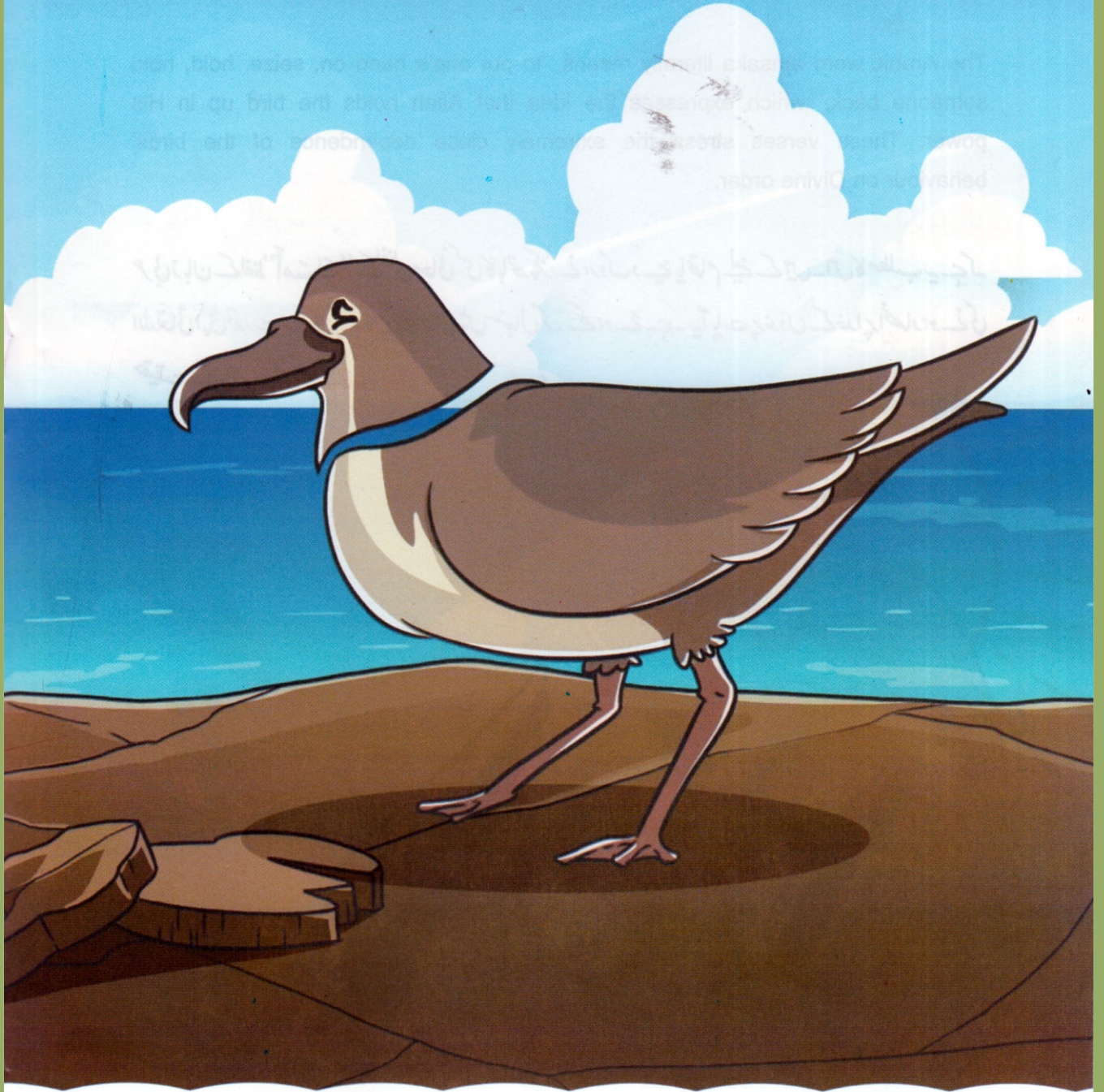
Skype ID: quran.teach6

The Arabic word *amsaka* literally means, 'to put one's hand on, seize, hold, hold someone back,' which expresses the idea that Allah holds the bird up in His power. These verses stress the extremely close dependence of the birds' behaviour on Divine order.

عربی زبان کے لفظ "أَمَسَكَ" کے لفظی معانی کسی کا ہاتھ پکڑنے، روک دینے یا تھام لینے کے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے ہی پرندوں کو ہواؤں میں سنبھال کر رکھے ہوئے ہے۔ یہ آیات پرندوں کے خدا پر انحصار ہونے کی حقیقت کے بارے میں بتاتی ہیں۔

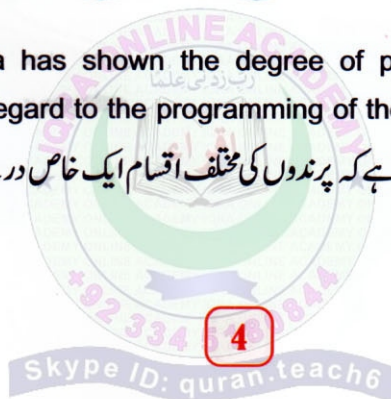
Skype ID: quran.teach6





Modern scientific data has shown the degree of perfection attained by certain species of birds with regard to the programming of their movements.

جدید سائنسی علوم نے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ پرندوں کی مختلف اقسام ایک خاص درجے پر اڑنے کی قدرتی صلاحیت رکھتے ہیں۔



It is only the existence of a migratory programme in the genetic code of the birds that can explain the long and complicated journey that very young birds, without any prior experience and without any guide, are able to accomplish. They are also able to return to the departure point on a definite date.

ایسے پرندے جو پیدائش سے ہی بغیر کسی تجربے کے اپنے رستے پر سیدھے اور لمبے عرصے تک اڑتے رہتے ہیں، اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان کے اندر پیدائش سے ہی کوئی ایسا پروگرام موجود ہوتا ہے جس کی مدد سے یہ خود بخود ہی سیدھے رستے پر اڑنا سیکھ جاتے ہیں۔ یہ پرندے اپنی جگہ چھوڑنے کے بعد واپس اپنی جگہ پر ایک مقررہ تاریخ تک پہنچنے کے بھی قابل ہوتے ہیں۔





Prof. Hamburger in his book 'Power and Fragility' gives the example of 'mutton-bird' that lives in the Pacific with its journey of over 15,000 miles in the shape of figure '8'.

پروفیسر ہیمبرگر اپنی کتاب 'Power and Fragility' میں 'مٹن برڈ' کی مثال دیتے ہیں جو کہ بحر الکاہل پر رہتا ہے۔ یہ پرندہ اپنا 15000 میل کا سفر 8 کے ہندسے کی شکل میں طے کرتا ہے۔ (جیسا کہ تصویر میں دیکھا جاسکتا ہے)۔



It makes this journey over a period of 6 months and comes back to its departure point with a maximum delay of one week.

یہ پرندہ اپنا یہ سفر چھ مہینوں میں طے کر کے زیادہ سے زیادہ ایک ہفتے کی تاخیر میں واپس اسی مقام پر بھی پہنچ جاتا ہے۔





The highly complicated instructions for such a journey have to be contained in the birds' nervous cells. They are definitely programmed. Should we not reflect on the identity of this 'Programmer'?

اس طرح کا سفر کرنے کے لیے پرندوں کے اعصابی خلیوں میں پہلے ہی ایک انتہائی پیچیدہ معلومات موجود ہوتی ہے۔ پرندوں میں یقینی طور پر یہ سب پروگرام کی صورت میں موجود ہوتا ہے۔ کیا ہم اس پروگرام کو تخلیق کرنے والے کو پہچاننے پر غور نہیں کریں گے؟